NKT/KS/17/6050

Bachelor of Arts (B.A.) Part–I Semester–I Examination
URDU (Literature)
Optional Paper–1

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبرا۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک افسانہ نگار کی سوانح حیات تحریر کرتے ہوئے ان کی افسانہ نگاری کی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔ 8

(۱) منشی پریم چند

(۲) راجندر سنگھ بیدی

(۳) سعادت حسن منٹو

(ب) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجیے۔ (کوئی دو) 8

(۱) دھرم داس پانی لے کرلوٹ ہی رہا تھا کہ اسے پچھّم کی جانب سے کئی سوار آتے ہوئے دکھائی دیئے۔اس نے گنا، پانچ تھے۔ان کی بندوقوں کی نالیاں دھوپ میں صاف چمک رہی تھیں۔دھرم داس پانی لیے ہوئے دوڑا کہ کہیں راستے ہی میں سواروں سے مٹھ بھیڑ نہ ہوجائے۔لیکن کندھے پر بندوق اور ایک ہاتھ میں لوٹا ڈور لیے وہ بہت تیز نہ دوڑ سکتا تھا۔فاصلہ دوسوگز سے زائد نہ تھا۔راستہ میں پتھروں کے ڈھیر ٹوٹے پھوٹے پڑے تھے۔خوف ہوتا تھا کہ کہیں ٹھوکر نہ لگ جائے۔کہیں پیر نہ پھسل جائے۔ادھر سوار ہر لحہ قریب تر ہوتے جاتے تھے۔عربی گھوڑوں سے اس کا مقابلہ ہی کیا۔اس پر منزلوں کا دھاوا مارے ہوئے۔

(۲) اس کی عمر بیس برس کے قریب تھی۔ان برسوں میں اس نے کوئی ایسی راحت نہیں دیکھی تھی جو اس وقت میں اسے یادآتی اور اس کی صعوبت میں اضافہ کرتی۔اس کے ماں باپ اس کو بچپن ہی میں داغ مفارقت دے گئے تھے۔معلوم نہیں اس کی پرورش کسی خاص شخص نے کی تھی۔بس وہ ایسے ہی ادھر ادھر کی ٹھوکریں کھاتا،اس عمر تک پہنچ گیا تھا اور ایک کارخانہ میں ملازم ہوکر پچیس روپے ماہوار پر انتہا درجے کی افلاس زدہ زندگی گزار رہا تھا۔

(۳) اس وقت بازار میں مجھے یزدانی مل گیا۔وہ تفریح کلب سے جو دراصل پریل کلب تھی، پندرہ روپے جیت کر آیا تھا۔آج اس کے چہرے پر اگر سرخی اور بشاشت کی لہریں دکھائی دیتی تھیں تو کچھ تعجب کی بات نہ تھی۔میں ایک ہاتھ سے اپنی جیب کی سلوٹوں کو چھپانے لگا۔نچلی بائیں جیب پر ایک روپے کے برابر کوٹ سے ملتے ہوئے

رنگ کا پیوند بہت ہی ناموزوں دکھائی دے رہا تھا۔ میں اسے بھی ایک ہاتھ سے چھپاتا رہا۔ پھر میں نے دل میں کہا، کیا عجب یزدانی نے میرے شانے پر ہاتھ رکھنے سے پہلے میری جیب کی سلوٹیں اور وہ روپے کے برابر کوٹ کے رنگ کا پیوند دیکھ لیا ہو۔

(۴) کھیتوں کی مینڈھوں پر موروں کے جھنڈ پیہو پیہو کر رہے تھے۔ کہیں بیچ کھیت میں ایک نر مستی کے عالم میں یوں ناچ رہا تھا کہ سوا ایک نقش پنکھے کے کچھ اور نظر نہیں آ رہا تھا۔ تیتروں کی چہکار سے ''سبحان تیری قدرت'' کی باوقار آواز بلند ہو رہی تھی اور مویشی ایک شان دلبرائی سے قطار در قطار اپنے اپنے ٹھکانوں کی سمت جھومتے جھامتے چلے جا رہے تھے اور ان کے گلے میں پڑی گھنٹیوں سے ایک دردناک موسیقی نکل رہی تھی۔ ''روکو۔ روکو۔ جلدی جلدی'' گاڑی ایک جھٹکے سے رکی تو وہ لڑھک کر سیٹھ صاحب کی گود میں تھا۔ گھبرا کر الگ ہوا تو وہ مسکرا رہے تھے۔ جان میں جان آئی۔

سوال نمبر ۲۔ (الف) مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شاعر کی سوانح نیز کلام کی نمایاں خصوصیات تحریر کیجئے۔ 8

(۱) داغؔ دہلوی

(۲) علامہ اقبالؔ

(۳) فراقؔ گورکھپوری

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے۔ (کوئی چار) 8

۱۔ عذر آنے میں بھی ہے اور بلاتے بھی نہیں
باعث ترک ملاقات بتاتے بھی نہیں

۲۔ اے طائر لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

۳۔ منھ سے ہم اپنے برا تو نہیں کہتے کہ فراق
ہے ترا دوست مگر آدمی اچھا بھی نہیں

۴۔ جس میں لاکھوں برس کی حوریں ہوں
ایسی جنت کا کیا کرے کوئی

۵۔ تو شاہین ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

۶۔ شام غم کچھ اس نگاہِ ناز کی باتیں کرو
بے خودی بڑھتی چلی ہے راز کی باتیں کرو

835 835 835 835 835

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالۂ شاعر کیجئے۔ 8

۱۔ سبط نبی سے منزل مقصد قریب ہے
آرام گاہِ جان محمدؐ قریب ہے
مولد تو دور رہ گیا مشہد قریب ہے
جس جا لحد بنے گی وہ سرحد قریب ہے

۲۔ ہے یہ جہاں میں وہ درِ دولت سرا کہ یاں
ناکام مجھ سا آن کے ہوتا ہے کامیاب
قطرہ تجھ ابر فیض سے پہنچے جو سوئے بحر
جاوے رگڑنے چرخ کو موجِ دُرِخوش آب

یا

۳۔ چلاتی ہے سکینہ کہ اچھے مرے چچا
محمل میں گھٹ گئی، مجھے گودی میں لو ذرا
بابا سے کہہ دو اب کریں خیمہ کہیں بپا
ٹھنڈی ہوا میں لے کے چلو تم پہ میں فدا

۴۔ ہیبت سے کانپتے ہیں مناہی اب اس قدر
ہوجائے کیا عجب عرق بید گر شراب
سامان تیرہ روزی ہے بہر سرِ عدو
تیری وہ تیغ قبضہ ہو جس کا سیاہ تاب

(ب) میرحسن کی مثنوی 'سحرالبیان' کی کردارنگاری پر روشنی ڈالیے۔ 8

یا

مرزا سودا کی قصیدہ گوئی پر تبصرہ کیجئے۔

سوال نمبر۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح بحوالہ شاعر کیجئے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ کھلی آنکھ جو ایک کہ واں کہیں
تو دیکھا کہ وہ شاہ زادہ نہیں
نہ ہے وہ پلنگ اور نہ وہ ماہ رو
نہ وہ گل ہے اس جا نہ وہ اس کی بو

۲۔ رہی کوئی انگلی کو دانتوں میں داب
کسی نے کہاں گھر ہوا یہ خراب
کسی نے دیے کھول سنبل سے بال
طمانچوں سے جوں گل کیے سرخ گال

835 835 835 835 835

۳۔ خدا جانے اب اس میں کیا بھید ہے
یہ کہتے ہیں جیتوں کو امید ہے
لٹایا بہت باپ نے مال و زر
ولیکن نہ پائی کچھ اس کی خبر
۴۔ نہ بگلوں کا عالم نہ وہ قر قرے
نہ آب جوئیں نہ سبزے ہرے
گلوں کی طرح کھل رہے تھے جو دل
سو وہ سب خزاں سے ہوئے مضمحل

(ب) درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔(کوئی چار) 8

(۱) اسم کسے کہتے ہیں؟اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

(۲) اسم کیفیت کسے کہتے ہیں؟ مثالوں سے واضح کیجئے۔

(۳) اسم خاص کسے کہتے ہیں؟ مثالوں سے واضح کیجئے۔

(۴) اسم ظرف کسے کہتے ہیں؟

(۵) فارسی علامات کسے کہتے ہیں؟

(۶) اسم آلہ کسے کہتے ہیں؟ مثالوں سے واضح کیجئے۔

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل سوالات کے جواب دو یا تین سطروں میں لکھیے۔ (کوئی آٹھ) 16

(۱) شیاما کون تھی؟

(۲) منظور کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(۳) شاہ رخ کس بات پر بضد تھا؟

(۴) مصنف کے کوٹ میں کس کمپنی کا لیبل لگا ہوا تھا؟

(۵) دھرم داس کا کیا انجام ہوا؟

(۶) پشپا منی نے کن چیزوں کی فرمائش کی؟

(۷) داغ کی غزلوں کے کوئی دو دیوان کے نام قلمبند کیجئے۔

(۸) ''ترانہ ہندی'' کس کی تخلیق ہے؟

(۹) 'جناب مسلم' کون تھے؟

(۱۰) 'سحر البیان' کے مرکزی کردار کون ہیں؟

(۱۱) فراقؔ کا اصل نام کیا تھا؟

(۱۲) سوداؔ نے کس کا قصیدہ قلم بند کیا ہے؟